www.KitaboSunnat.com

قصوری خاندان کے چشم و چراغ۔ تحریکِ آزادی کے مجاہد

مولانا محی الدین احمد قصوری رحمۃ اللہ علیہ

جنوری ۱۹۷۱ء کا یہ بہت بڑا سانحہ ہے کہ اس میں جماعت اہل حدیث کی تین اہم شخصیتیں ہمیں داغ مفارقت دے گئیں۔ علماء اور خادمانِ دین کا موجودہ دورِ پُرفتن میں اس طرح اٹھ جانا جماعت اہل حدیث اور ملتِ اسلامیہ کے لیے بہت بڑا خلا ہے۔ فتنے دن بدن پھیل رہے ہیں اور ان کے سامنے بند باندھنے والے اٹھتے جا رہے ہیں انہی شخصیتوں میں جماعت اہل حدیث کی مایہ ناز ہستی مولانا عبدالقادر قصوری رحمہ اللہ کے جانشین اور ملتِ اسلامیہ کے مخلص خادم مولانا محی الدین احمد قصوری رحمۃ اللہ علیہ تھے جو ۲۶ ذی القعدہ ۱۳۹۰ھ مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۷۱ء بروز اتوار ۹ بجے صبح انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نے اپنی زندگی میں بیش بہا خدمات سرانجام دیں، تعلیم و تربیت، دعوت و ارشاد اور صحافت و سیاست میں مولانا کی خدمات قابلِ قدر ہیں۔ ایک خبر کے مطابق مولانا مرحوم کی قائم کردہ جمعیت دعوت و تبلیغ نے دس سال کے عرصہ میں ایک لاکھ سے زائد غیر مسلموں کو اسلام سے ہمکنار کیا اور صرف مدراس میں تیس ہزار ہندو مسلمان ہوئے۔

تصنیفی کاموں میں مولانا نے سورہ یوسف کی تفسیر اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی کتاب سورہ نور کا اردو میں ترجمہ کیا اور پنجاب یونیورسٹی میں شعبۂ انسائیکلوپیڈیا کے ساتھ عرصہ تک منسلک رہے۔ مرحوم نے کلکتہ سے ایک ہفت روزہ جریدہ "اقدام" بھی نکالا جو کچھ عرصہ چلتا رہا پھر ان کی نظر بندی کی وجہ سے بند ہو گیا۔

مولانا ایک اچھے ماہرِ تعلیم تھے۔ تعلیم اور سماجی ہمدردی کے نام پر عیسائی مشنریز کی سرگرمیوں کو مسلمانوں کے لیے بہت نقصان دہ سمجھتے تھے اور موجودہ نسل کی بے راہ روی اور الحاد کے رجحانات کا ذمہ دار مغربی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرزِ تعلیم کو قرار دیتے تھے اور اسلامی طرز کے سکول اور کالج قائم کرنے کے خواہاں تھے جن میں دنیاوی اور دینی تعلیم کا امتزاج ہو۔ اپنی تحریروں اور مقالات میں اس پروگرام کو پیش کیا ہے۔

مولانا جمعیت اہل حدیث کے مرکزی ناظمِ تعلیمات بھی رہے۔ مولانا نے تحریکِ خلافت اور تحریکِ آزادی میں بھرپور حصہ لیا اور اس سلسلہ میں قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔ ریشمی رومال کی مشہور سازش میں شریک ہونے کے الزام میں نظر بند ہوئے۔

مرحوم اپنے دل میں غریب اور مفلوک الحال طبقے کا بہت درد رکھتے تھے۔ انہی کے مساعی سے مالابار (ہند) میں، کالی کٹ کے مقام پر اور صوبہ مدراس میں یتیم خانے قائم ہوئے۔ آخرالذکر آج بھی موجود ہے۔

مولانا زندگی کے آخری دور میں جناح باغ کی مسجد دارالسلام میں درس دیتے رہے ہیں۔ دل کے عارضہ کے مریض تھے جو ان کی وفات کا سبب ہوا۔ ان کی وصیت کے مطابق ان کو ان کے آبائی گاؤں قصور میں دفن کیا گیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام دے اور ان کے پس ماندگاں کو ان کی روایات زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

وضاحت

بہت سے احباب رسالہ "محدّث" منگوانے کے سلسلہ میں خط و کتابت کرتے ہیں۔ لیکن اس کی فوری تعمیل نہیں ہو سکتی جس کا وہ شکوہ کرتے ہیں۔ اس کے متعلق گزارش ہے کہ رسالہ ہر مہینہ ایک ہی بار حوالہ ڈاک کیا جاتا ہے جس کے لیے پوسٹ ماسٹر جنرل کی طرف سے باقاعدہ تاریخ مقرر ہوتی ہے۔ اس لیے مقررہ تاریخ کے علاوہ رسالہ نہیں بھیجا جا سکتا۔ قارئین نوٹ فرما لیں

(ادارہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ